سوال

خاوندنے بیوی کواپنے ساتھ فحش فلمیں نہ دیکھنے کی صورت میں طلاق کی دھمکی دے دی

جواب

الحمد للہ.

اللہ تعالی نے مسلمان پرواجب کیا ہے کہ وہ اپنے آپ اورگھروالوں کوجہنم کی آگ سے محفوظ کرے اوربچائے ۔

اسی کا ذکرکرتے ہوئے اللہ تعالی نے فرمایا :

ایمان والو! تم اپنے آپ اوراپنے گھروالوں کواس آگ سے بچاؤجس کا ایندھن انسان اورپتھر ہیں ، جس پر سخت دل مضبوط فرشتے مقرر ہیں جنہیں اللہ تعالی جوحکم دیتا ہے وہ اس پر عمل کرتے ہیں اوراس کی نافرمانی نہیں کرتے بلکہ جوحکم دیا جاتا ہے وہ بجالاتے ہیں التحریم (6) ۔

اوراللہ تعالی نے بیوی اوراولاد کوخاوند کی رعایا بنایا ہے اورقیامت کے روز اسے اپنی رعایا کے بارہ میں جوابدہ ہونا ہوگا کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان یہی ہے :

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(تم میں سے ہرایک ذمہ دار ہے اورہرایک اپنی رعایا کا جوابدہ ہوگا ، لوگوں پرجوامیر ہے اسے اس کی رعایا کے بارہ میں بازپرس ہوگی ، اورمرد اپنے گھروالوں کا ذمہ دار ہے اوراسے ان کے بارہ میں جواب دینا ہوگا ، اورعورت اپنے خاوند کے گھراوراس کی اولاد کی ذمہ دار ہے اسے ان کے بارہ میں جواب دینا ہو

اللہ عزوجل نے اس شخص کوبہت سخت وعید سنائی ہے جواپنی رعایا سے دھوکہ کرتا اورانہیں شرعی نصیت نہیں کرتا اس پرجنت حرام کردی ہے ۔

معقل بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اللہ تعالی نے جسے بھی کسی رعایا کا ذمہ دار اورحکمران بنایا تووہ انہیں نصیحت نہیں کرتا وہ جنت کی خوشبوبھی نہیں حاصل کرسکتا) صحیح بخاری حدیث نمبر (6731) صحیح مسلم حدیث نمبر (142) ۔

خاوند فحش اورگندی فلمیں دیکھ کرجوکچھ کررہا ہے وہ ایک برائی اوربہت ہی بڑا گناہ ہے ، ایسا کرنا اس کے لیے حلال نہیں چہ جائیکہ اپنے علاوہ وہ کسی اورکوبھی ایسا کرنے پر مجبور کرے ۔

اگرخاونداپنی بیوی کوایسی فلموں کا مشاہدہ کرنے کا کہتا ہے تواس میں اس کی اطاعت کرنی جائز نہیں ، کیونکہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(اللہ تعالی کی معصیت میں کسی کی بھی اطاعت نہیں ، بلکہ اطاعت توصرف نیکی اوربھلائی کے کاموں میں ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (7257) صحیح مسلم حدیث نمبر (1840) ۔

اورخاوند کا طلاق کی دھمکی دینا بیوی کے لیے کوئی شرعی عذر شمار نہیں کیا جائے گا ، اورنہ ہی وہ ایسا کرنے میں مجبور شمار ہوگی ، بلکہ بیوی پرواجب ہے کہ وہ خاوند کواچھے انداز میں وعظ ونصیحت کرے ، اگر تووہ اس برائی کوترک کردیتا ہے توبہتر اوراچھا اور بیوی کواس کا اجروثواب حاصل ہوگا ۔

اوراگرخاونداللہ تعالی کے حکم آنکھوں کوحرام کام سے نیچی رکھنے سے انکارکردے اورتسلیم نہ کرے توبیوی کے لیے برائی کے ارتکاب پرخاوند کی اطاعت حلال نہیں ، اورنہ ہی اس کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ اپنے اوراولاد کے خدشہ سے اسی کے ساتھ چمٹی رہے ، بلکہ اللہ تعالی اسے اس کے بدلے میں نعم ال

گندی اورفحش فلموں کا مشاھدہ کرنے کے حکم کی تفصیل آپ سوال نمبر (12301) کے جواب میں دیکھ سکتے ہیں ۔

ایسے خاوند کووعظ ونصیحت کرنے کے طریقے آپ کوسوال نمبر (7669) کے جواب میں ملیں گے آپ اس کا مطالعہ کریں ۔

اوراگرخاوند بے نماز ہوتوپھر بیوی کوفسخ نکاح کے مطالبہ میں تردد نہیں کرنا چاہیے کیونکہ وہ کافر ہے ، ہم نے بے نماز خاوند کے ساتھ باقی رہنے کا حکم سوال نمبر (4501) اورسوال نمبر (5281) کے جوابات میں بیان کیا ہے ، آپ اس کا بھی مراجعہ کریں ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

40040